DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوالٹی ایجوکیشن کیلئے عالمی معاونت مددگار ثابت ہوگی، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	تمام اضلاع میں حکومتی رٹ قائم بلوچستان کے حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	محکمہ صحت کے انقلابی وژن کوعملی جامہ پہنایا جائے گا، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب حب ودیگراخبارات
04	اقتصادی ترقی کیلئے غیر ملکی فنڈ کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگراخبارات
05	عمرایوب نے سیاسی انتشار پرمبنی بیانیہ برقرار رکھا بلوچستان حکومت۔	جنگ ودیگراخبارات
06	پیش رفت رپورٹ مسترد این ایچ اے این 25 شاہراہ کو دورویہ بنانے میں ناکام ہے بلوچستان ہائیکورٹ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	ڈھاڈر میں امتحانی سینٹر پر چھاپہ 9 جعلی امیدوار پکڑ لیے گئے۔	جنگ ودیگراخبارات
08	رمضان میں سرکاری محکموں کے اوقات کار۔	جنگ ودیگراخبارات
09	فش فارمنگ کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	ہندو تاجروں کو دہشتگردوں کی دھمکیوں پرسخت کارروائی کی جائے، کمشنر قلات۔	انتخاب ودیگراخبارات
11	سانحہ خضدار رخنگ قبائل کا نواب زہری اور میر نعمت کے بائیکاٹ کا اعلان۔	جنگ ودیگراخبارات
12	خاموش تماشائی بننے کے بجائے ہر سازش کو بے نقاب کرینگے، مولانا واسع۔	جنگ ودیگراخبارات
13	پنجگور کو لاوارث علاقے میں تبدیل کر دیا گیا، رحمت بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں ہر کوئی غیر محفوظ بدامنی کے واقعات ختم نہیں ہورہے، مولانا ہدایت الرحمان۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کی شاہرائیں غیر محفوظ روزانہ لاشیں مل رہی ہیں، جمعیت۔	جنگ ودیگراخبارات
16	قومی شاہراہوں پر بھتے کیلئے رکاوٹیں کہاں کا قانون ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	حکمران حقائق تسلیم کرنے کی بجائے محض زبانی دعوے کر رہے ہیں، جمعیت۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

اسلحے کے زور پر ایک شخص سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی، کوئٹہ میں فائرنگ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل زخمی سی ایم ایچ منتقل، تربت معروف گلوکار عارف بلوچ کے گھر پر فائرنگ، خضدار پولیس کی کاروائیاں 2 ملزمان گرفتار، موٹر سائیکل برآمد، سی آئی اے کی کارروائی ملزمان گرفتار، منشیات برآمد۔

عوامی مسائل:

مستونگ قومی شاہراہ پر دھرنا جاری لکپاس اور کانک کراس بھی بند مسافر خوار، رمضان کی آمد آمد کوئٹہ میں اشیاء خوردنی کی قیمتیں اڑان بھرنے لگیں۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.02.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی شاہراہیں بند پروازوں کے کرایوں میں اضافہ تشویشناک!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ کافی دنوں سے بلوچستان کی قومی شاہراہ خصوصاً این 25 آئے روز احتجاج کے باعث بند رہتی ہے یہ شاہراہ جو کہ کوئٹہ سے کراچی تک جاتی ہے بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس کے ذریعے بڑے پیمانے پر نہ صرف کاروبار ہوتا ہے بلکہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے مریضوں کو علاج ومعالجے کے لئے کراچی جانا پڑتا ہے۔اسی طرح کاروباری شخصیت کا بھی آنا جانا رہتا ہے اب شاہراہ کے بند ہونے کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔گذشتہ روز چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر اختر کاکڑ،سردار موسیٰ خان اور آغا گل خلجی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر آئے روز احتجاج ہوتا ہے ۔اس طرح یہ شاہراہیں بند رہتی ہیں ان کی بندش کے باعث بلوچستان کے عوام اور کاروباری طبقے کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔افسوس کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ سے اندرون ملک پہلے 10 ٹرینیں چلا کرتی تھیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پی پی ایل معاہدے کے مثبت اثرات،اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی مستقل امن وترقی کیلئے ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**علیحدہ پسندوں کی تحریک ناکام ہو کر رہے گی حکومتی رٹ برقرار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Falling subsoil water table in Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کیا گوادر واقعی گیم چینجر ہے**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**نئے صوبوں کی ضرورت**" کے عنوان سے کنور دلشاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 FEB 2025 Page No. 1

کوالٹی ایجوکیشن کیلئے عالمی معاونت مددگار ثابت ہوگی' گورنر مندوخیل

نیدرلینڈ کے سفیر سے گفتگو، معاشی تبدیلیوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات نیدرلینڈ کی سفیر (Mrs. Henny de Vries) نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور نیدرلینڈ کے خوشگوار تعلقات اور خطے میں رونما ہونے والی سیاسی و معاشی تبدیلیوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور نیدرلینڈ دونوں ممالک کے درمیان کئی نئے شعبوں میں مزید تعلقات قائم کرنے کے روشن امکانات موجود ہیں گورنر نے کہا کہ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی صورتحال گمبھیر ہوتی جارہی ہے زیر زمین پانی کی سطح اوپر لانے کیلئے مختلف اضلاع میں ڈیمز تعمیر کرانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لیکن تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ایک چیلنج ہے گورنر نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے یہاں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے پیش نظر ہمیں حصول تعلیم کے ساتھ جدید مہارتیں سکھانے پرنگی توجہ دینی ہوگی اس کیلئے صوبے بھر میں تمام فنی و تکنیکی اداروں کی فعالیت اور گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں آئی ٹی کورسز شروع کرانا ہماری ترجیحات میں شامل ہیں بلوچستان کی بڑی آبادی زراعت سے وابستہ ہے توانائی کی کمی پر سولر انرجی کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے سے باآسانی قابو پایا جاسکتا ہے نئی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور کوالٹی ایجوکیشن کو آگے بڑھانے میں ترقی ممالک اور انٹرنیشنل اداروں کی رہنمائی اور معاونت مددگار ثابت ہوگی آخر میں گورنر اور نیدرلینڈ کی سفیر کے درمیان یادگاری شیلڈز کا تبادلہ کیا گیا۔

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے نیدرلینڈ کی سفیر ہینی ڈی وریز ملاقات کر رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ امن وامان کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے، گورنر

پاکستان اور نیدرلینڈ کے درمیان کئی نئے شعبوں میں مزید تعلقات قائم کرنے کے روشن امکانات موجود ہیں

عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے پیش نظر ہمیں حصول تعلیم کے ساتھ جدید مہارتیں سکھانے پر بھی توجہ دینی ہوگی

نئی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں گے، جعفر خان مندوخیل کی نیدرلینڈ سفیر سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات نیدرلینڈ کی سفیر (Mrs. Henny de Vries) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور نیدرلینڈ کے خوشگوار تعلقات اور خطے میں رونما ہونے والی سیاسی و معاشی تبدیلیوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور نیدرلینڈ دونوں ممالک کے درمیان ....

بقیہ 79 صفحہ نمبر 7 پر

کئی نئے شعبوں میں مزید تعلقات قائم کرنے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی صورتحال گمبھیر ہوتی جارہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے زیر زمین پانی کی سطح اوپر لانے کیلئے مختلف اضلاع میں ڈیمز تعمیر کرانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے جو کہ خوش آئند ہے لیکن تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ایک چیلنج بھی ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات 28 رشعبان المعظم 1446ھ 27 رفروری 2025ء نمبر 58

تمام اضلاع میں حکومتی رٹ قائم

بلوچستان کے حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

عالمی برادری کو زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا، ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے، نیدرلینڈ کی سفیر سے گفتگو

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، ایوی ایشن ونگ کو ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز کیلئے بروئے کار لانیکا فیصلہ، ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام شروع کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہینی ڈی ویریز نے بدھ کو یہاں......

(باقی صفحہ 3 نمبر 19)

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقوں سے روزانہ تقریباً پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس معاونت کو خوش آمدید کہے گی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سفیر کے ساتھ صوبے میں زراعت اور پانی کے بہتر استعمال سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا نیدرلینڈز کی سفیر ہینی ڈی ویریز نے بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی......

(باقی صفحہ 3 نمبر 20)

ایشن ونگ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ونگ کی تنظیم نو، فعالیت اور اس کے عوامی فلاحی استعمال کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد نے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے جائزہ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ اسے ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز میں وسعت لانے کے لیے بھی بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کر کے انہیں بہترین کیریئر کے مواقع دیئے جائیں گے جو صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دروازے کھولے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے جدید ایوی ایشن سہولیات کو عوامی فلاح کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل دیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوانوں کے لیے ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جو صوبے میں ہوابازی کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم کر کے مقامی سطح پر ہوابازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے جو مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوان پائلٹس کو پیشہ ورانہ تربیت دے کر ملازمت کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوابازی کی مہارت حاصل کرنے اور ایوی ایشن کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ ایوی ایشن ونگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کیا جائے اور اس کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور ایک جامع روڈ میپ تیار کر کے پیش کیا جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ کی فعالیت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

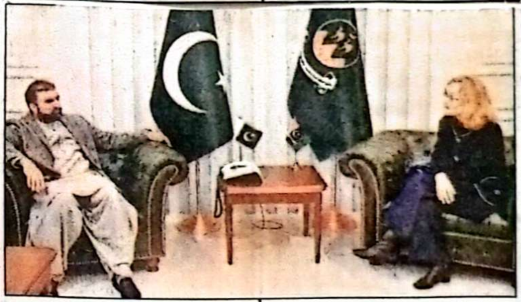

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈ کی سفیر ہینی ڈی ویریز ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی و رکن اسمبلی ہدایت الرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 جمعرات 28 شعبان المعظم 1446ھ 27 فروری 2025ء صفحات 08 شمارہ 242

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومتی رٹ قائم ہے، افغان مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپس بھیجا جائے گا، وزیر اعلیٰ

صوبے میں امن وامان کی صورتحال اتنی خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے، ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے، پاکستان نے طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے

عالمی برادری کو زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا، حکومت بلوچستان نیدرلینڈ کی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون و معاونت کا خیر مقدم کریگی، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈ کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی ویریز کی ملاقات، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم کر کے مقامی سطح پر ہوابازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے بلوچستان ایوی ایشن ونگ کے جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہینی ڈی ویریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنرمند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زر مبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اقلیتی برادری کے لیے سالانہ 100 اسکالرشپس رکھی گئی ہیں جبکہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے بھی سالانہ 100 اسکالرشپس مختص کی گئی ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ونگ کی تنظیم نو، فعالیت اور اس کے عوامی فلاحی استعمال کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد نے تفصیلی......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بریفنگ دی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے جائزہ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ اسے ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز میں وسعت لانے کے لیے بھی بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کر کے انہیں بہترین کیریئر کے مواقع دیے جائیں گے جو صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دروازے کھولے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے جدید ایوی ایشن سہولیات کو عوامی فلاح کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل دیا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوانوں کے لیے ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جو صوبے میں ہوابازی کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم کر کے مقامی سطح پر ہوابازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے جو مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوان پائلٹس کو پیشہ ورانہ تربیت دے کر ملازمت کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوابازی کی مہارت حاصل کرنے اور ایوی ایشن کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ ایوی ایشن ونگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کیا جائے اور اس کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان میں نیدرلینڈ کی سفیر ہینی ڈی ویریز کو سوینئر دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو فعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعرات/27 فروری 2025ء بمطابق/28 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 58

چیف منسٹر پروگرام کے تحت نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے، نیدرلینڈ کی سفیر سے گفتگو

ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تربیت فراہم کرکے بہترین کیریئر کے مواقع دیئے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہنی ڈی وریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی،

ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کرکے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنرمند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اقلیتی برادری کے لیے سالانہ 100 اسکالرشپس رکھی گئی ہیں جبکہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے بھی سالانہ 100 اسکالرشپس مختص کی گئی ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہوسکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقوں سے روزانہ تقریباً پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس معاونت کو خوش آمدید کہے گی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سفیر کے ساتھ صوبے میں زراعت اور پانی کے بہتر استعمال سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا نیدرلینڈز کی سفیر ہنی ڈی وریز نے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ونگ کی تنظیم نو، فعالیت اور اس کے عوامی فلاحی استعمال کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد نے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے جائزہ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ اسے ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز میں وسعت لانے کے لیے بھی بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کرکے انہیں بہترین کیریئر کے مواقع دیے جائیں گے جو صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دروازے کھولے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے جدید ایوی ایشن سہولیات کو عوامی فلاح کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل دیا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوانوں کے لیے ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جو صوبے میں ہوابازی کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم کرکے مقامی سطح پر ہوابازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے جو مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوان پائلٹس کو پیشہ ورانہ تربیت دے کر ملازمت کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوابازی کی مہارت حاصل کرنے اور ایوی ایشن کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ ایوی ایشن ونگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کیا جائے اور اس کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور ایک جامع روڈ میپ تیار کرکے پیش کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائلٹس کی تربیت کے لیے ایک منظم طریقہ کار اپنایا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوابازی کی ٹریننگ دی جا سکے اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایوی ایشن ونگ کو جدید خطوط پر استوار کرکے اسے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک ماڈل ایوی ایشن ونگ کے طور پر تیار کیا جائے گا جو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ ہنگامی صورتحال، ریسکیو سروسز اور عوامی فلاح کے دیگر منصوبوں میں بھی بھرپور کردار ادا کرے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو و فعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 77 | جمعرات، 28 شعبان المعظم، 27 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبے کے تمام اضلاع میں حکومتی رٹ مکمل طور پر قائم ہے، وزیراعلیٰ

یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو بااختیار بنایا جارہا ہے، نیدرلینڈز کی سفیر سے بات چیت

ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہنی ڈی وریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی اور رکن صوبائی اسمبلی ہدایت الرحمٰن ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہنی ڈی وریز ملاقات کررہی ہیں

رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کرکے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنر مند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جارہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس معاونت کو خوش آمدید کہے گی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سفیر کے ساتھ صوبے میں زراعت اور پانی کے بہتر استعمال سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا نیدرلینڈز کی سفیر ہنی ڈی وریز

300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کے لیے اہم اقدام کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہانہ فیول کی مد میں ایڈجسٹمنٹ کی کمی کا فائدہ اب زرعی ٹیوب ویل اور 300 یونٹ استعمال کرنے والے بجلی صارفین کو بھی ملے گا۔ پاور ڈویژن کی جانب سے لکھے گئے خط کے مطابق جون 2015 سے 300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ میں کمی کا فائدہ روک دیا گیا تھا اور دسمبر 2010 سے زرعی ٹیوب ویل کو ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ میں کمی ختم کردی گئی تھی۔ نیپرا کو اس حوالے سے لکھے گئے خط کے مطابق فیول کاسٹ میں کمی کو زرعی ٹیوب ویل اور یونٹ 300 تک استعمال کرنے والے بجلی صارفین کو دینے سے ان کے ماہانہ بلوں میں مزید کمی آئے گی۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ پروٹیکٹڈ اور غیر پروٹیکٹڈ صارفین کو کیٹگرائز کرنے کے بعد ان پروٹیکٹڈ صارفین کو ریلیف فراہم نہ کرنا نامناسب ہے، نیپرا غیر محفوظ صارفین کو فیول ایڈجسٹمنٹ سے ہونے والا فائدہ پہنچانے کے لیے غور کرے۔ علاوہ ازیں، نیپرا نے بدھ کو سماعت کے دوران کے الیکٹرک صارفین کو دسمبر کی فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں 4.95 روپے فی یونٹ ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہ ریلیف مارچ کے بلوں میں صارفین کو دیے جانے کا امکان ہے، اس طرح کے الیکٹرک صارفین کو مجموعی طور پر 4.94 ارب روپے کا ریلیف ملے گا، ستمبر 2024 کے بعد سے یہ مسلسل چوتھی فیول ایڈجسٹمنٹ ہے، جس میں صارفین کو فائدہ دیا گیا ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کرنے والی ہالینڈ کی سفیر کو سوینئر دے رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 27 فروری 2025ء بمطابق 28 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 58

بلوچستان میں حکومتی رٹ قائم ہے حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈ کی سفیر کی ملاقات صوبے میں گورننس کی بہتری نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہی دی گئی

30 ہزار نوجوانوں کو ٹریننگ دے کر باہر بھیجیں گے ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے، پورے صوبے پر مکمل کنٹرول ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہینی ڈی وریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان

نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے

آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنر مند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اقلیتی برادری کے لیے سالانہ 100 اسکالرشپس رکھی گئی ہیں جبکہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے بھی سالانہ 100 اسکالرشپس مختص کی گئی ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقوں سے روزانہ تقریباً پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس معاونت کو خوش آمدید کہے گی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سفیر کے ساتھ صوبے میں زراعت اور پانی کے بہتر استعمال سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا نیدرلینڈز کی سفیر ہینی ڈی وریز نے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

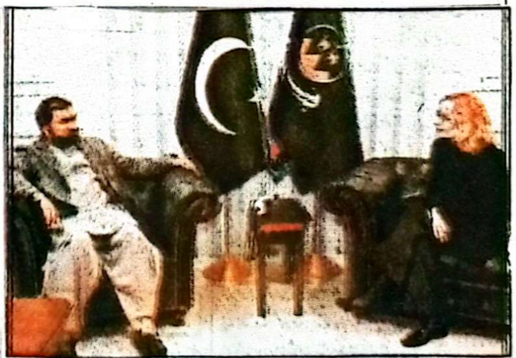

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈ کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ کی تنظیم نو و فعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 27 فروری 2025ء بمطابق 28 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-58

بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومتی رٹ مکمل طور پر قائم ہے، سرفراز بگٹی

حالات خراب ہونے کا تاثر درست نہیں

ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی

ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے، گفتگو

حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقوں سے روزانہ تقریباً پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہینی ڈی وریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنر مند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکو ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اقلیتی برادری کے لیے سالانہ 100 اسکالرشپس رکھی گئی ہیں جبکہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے بھی سالانہ 100 اسکالرشپس مختص کی گئی ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بیرو نوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز کی ملاقات

ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز کی ملاقات، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ کے شعبوں (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بدھ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز نے ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ کے شعبوں میں تعاون، افغان مہاجرین کے امور اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود سمیت مفاد عامہ کے منصوبوں پر نیدرلینڈز کی سفیر کو آگاہی دی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے نامور تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہے ہیں ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے مرحلہ وار بیرون ملک بھجوائیں گے چیف منسٹر یوتھ اسکو ڈویلپمنٹ پروگرام سے سینکڑوں نوجوان اپنے خاندانوں کی کفالت کے ساتھ پاکستان میں زرمبادلہ بھجوائیں گے تاریخ میں پہلی بار اقلیتوں کے لئے سالانہ ایک سو اسکالرشپس رکھی گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ پہلی بار معاشرے کے نظر انداز طبقے ٹرانس جینڈرز کے لئے سالانہ ایک سو اسکالرشپس رکھی گئی ہیں بیرو نوکریسی کو فروغ دے کر نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال اتنی خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ قائم ہے، بلوچستان سے متعلق عالمی برادری کو اپنا تاثر زمینی حقائق کے مطابق درست کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن کی جا رہی ہے ایک عرصہ تک پاکستان نے افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے افغانستان میں استحکام آنے پر ان کو رضاکارانہ طور پر واپسی کا کہا گیا حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقے سے روزانہ لگ بھگ پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں یوتھ اسکو ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں نیدرلینڈ کی معاونت کو خوش آمدید کہیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو وفعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

بیاد جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | جمعرات 27 فروری 2025ء 28 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 179

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز

صوبے کے تمام اضلاع میں حکومتی رٹ مکمل طور پر قائم ہے

عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا، ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی، افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا

میر سرفراز بگٹی کی نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر سے بات چیت، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، نیدرلینڈز کی سفیر ہینی ڈی وریز نے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا

کوئٹہ(ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہینی ڈی وریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات اور سویلین شہداء کے بچوں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کرکے مرحلہ وار بیرون ملک بھیجے گی تاکہ وہ ہنر مند بن کر ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جارہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ بھی حاصل کریں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں اقلیتی برادری کے لیے سالانہ 100 اسکالرشپس رکھی گئی ہیں جبکہ ٹرانس جینڈر کیمونٹی کے لیے بھی سالانہ 100 اسکالرشپس مختص کی گئی ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہوسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالات اتنے خراب نہیں جتنا تاثر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے اور عالمی برادری کو بھی زمینی حقائق کے مطابق اپنا تاثر درست کرنا ہوگا افغان مہاجرین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں استحکام آنے پر مہاجرین کو رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے کہا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاک افغان سرحدی علاقوں سے روزانہ تقریباً پانچ ہزار باشندے پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرتے ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام اور سماجی خدمات میں تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس معاونت کو خوش آمدید کہے گی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کی سفیر کے ساتھ صوبے میں زراعت اور پانی کے بہتر استعمال سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا نیدرلینڈز کی سفیر ہینی ڈی وریز نے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں سفیر ہینی ڈی وریز ملاقات کررہی ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایڈیشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو وفعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 Page No. 9

شمارہ 13 | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1446ھ | 28 شعبان | جمعرات 27 فروری 2025ء | جلد 28

سرفراز بگٹی اور عمر ایوب بلوچستان کی صورتحال پر آمنے سامنے

پارلیمانی سیکرٹری سے اسلحہ چھینا گیا، بندوق نہیں صرف گولی لے کر تو دکھائیں، آپ اور ماہ رنگ آمنے سامنے جلسہ کریں دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائے گا، عمر ایوب

فون کر کے صورتحال سے آگاہ کیا شاید آپ سمجھنے میں ناکام رہے، اپنی گندی سیاست کیلئے بلوچستان کو استعمال نہ کریں، وزیراعلیٰ

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی جعفر آباد میں میڈیا سے کی گئی گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ آپ میری باتوں کی ضرور مذمت کریں یہ آپ کا جمہوری حق ہے لیکن میرا ایک معصومانہ سوال ہے کہ آپ کے ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری کو مرچ پر تو نہیں بلوچستان میں روکا گیا ان سے اسلحہ چھینا گیا میں بندوق کی بات نہیں کررہا، صرف ایک گولی ان سے واپس لے کر تو دکھائیں ان کی عزت بحال کرائیں، حکومت بلوچستان ایک جلسہ کرے اور سڑک کے اس پار ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو جلسہ کرنے دیں آپ اپنے جلسے کیلئے پوری ریاستی مشینری استعمال کرے لیکن شرط یہ ہے کہ ماہ رنگ کو فری ہینڈ دیں دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا، بلوچستان کے پانچ سے آٹھ اضلاع میں حکومتی رٹ مکمل ختم ہوچکی، عمر ایوب نے کہا کہ بلوچستان حالات انتہائی تشویشناک ہوچکے ہیں، کوہلو، پنجگور، گوادر، کیچ اور دیگر 4 اضلاع کے حالات بہت خراب ہیں، ۔قائد حزب اختلاف نے کہا کہ اس وقت حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، سب کٹھ پتلیاں ہیں، اسلام آباد راولپنڈی ہائی کورٹس الیکشن پی ٹی آئی جیت گئی، عنقریب عمران خان وزیراعظم ہوں گے۔

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر جاری بیان میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے بلوچستان کے 8 اضلاع کی علیحدگی کی بات کی تھی، میں نے کہا تھا کہ آئیں، پورا بلوچستان دکھاتا ہوں اور گزارش کی تھی کہ اسے اپنی گندی سیاست کے لیے استعمال نہ کریں۔ مگر آپ نے پھر بات کا رخ موڑ کر سیاست کرنے کی کوشش کی دوبارہ کہتا ہوں، خدارا بلوچستان کو اپنی سیاست سے دور رکھیں گزشتہ روز میں نے ذاتی طور پر آپ کو فون کر کے بلوچستان کی صورتحال سے آگاہ کیا، لیکن شاید آپ سمجھنے میں ناکام رہے۔ بطور اپوزیشن لیڈر، میں آپ کو ایک بار پھر بلوچستان کے دورے کی دعوت دیتا ہوں تاکہ آپ rhetoric کے بجائے حقائق پر بات کر سکیں۔

مقامی سطح پر ہوابازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ

حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ونگ کی تنظیم نو، فعالیت اور اس کے عوامی فلاحی استعمال کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد نے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے جائزہ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ اسے ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز میں وسعت لانے کے لیے بھی بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی تاکہ نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوابازی کی ٹریننگ دی جا سکے اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایوی ایشن ونگ کو جدید خطوط پر استوار کر کے اسے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک ماڈل ایوی ایشن ونگ کے طور پر تیار کیا جائے گا، جو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ ہنگامی صورتحال، ریسکیو سروسز اور عوامی فلاح کے دیگر منصوبوں میں بھی بھرپور کردار ادا کریگا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈ کی سفیر ملاقات کررہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو وفعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 20 جمعرات 27 فروری 2025، 28 شعبان المعظم 1446ھ شمارہ 321

…کو مختلف شعبوں میں تربیت کیلئے بیرون ملک بھیجے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان

…تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کر کے انہیں بہترین کیریئر کے مواقع دیے جائیں گے

…یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سینکڑوں نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ پاکستان کے لیے زر مبادلہ بھی حاصل کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ونگ کی تنظیم نو، فعالیت اور اس کے عوامی فلاحی استعمال کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل ایوی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد نے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے جائزہ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن ونگ کو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ ہنگامی صورتحال، ریسکیو اور ایمرجنسی سروسز میں وسعت لانے کے لیے بھی بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت ایوی ایشن ونگ کو جدید تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ونگ کو عوامی فلاح کے لیے ایک موثر ادارہ بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کر کے انہیں بہترین کیریئر کے مواقع دیے جائیں گے جو صوبے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دروازے کھولے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے جدید ایوی ایشن سہولیات کو عوامی فلاح کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل دیا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوانوں کے لیے ینگ پائلٹس ٹریننگ پروگرام غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جو صوبے میں ہوا بازی کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم کر کے مقامی سطح پر ہوا بازی کے ماہرین تیار کیے جائیں گے جو مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایوی ایشن ونگ کے تحت نوجوان پائلٹس کو پیشہ ورانہ تربیت دے کر ملازمت کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوا بازی کی مہارت حاصل کرنے اور ایوی ایشن کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ ایوی ایشن ونگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کیا جائے اور اس کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور ایک جامع روڈ میپ تیار کر کے پیش کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائلٹس کی تربیت کے لیے ایک منظم طریقہ کار اپنایا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوا بازی کی ٹریننگ دی جا سکے اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایوی ایشن ونگ کو جدید خطوط پر استوار کر کے اسے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک ماڈل ایوی ایشن ونگ کے طور پر تیار کیا جائے گا جو نہ صرف وی آئی پی موومنٹ بلکہ ہنگامی صورتحال، ریسکیو سروسز اور عوامی فلاح کے دیگر منصوبوں میں بھی بھرپور کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہنکی ڈی ویریز نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان میں تعینات نیدرلینڈ کی سفیر کو سوینئر دے رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی اور رکن اسمبلی ہدایت الرحمان بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

اظہار تعزیت

(آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی … سیکرٹری تکری میران بلوچ، سابق کمشنر … عبدالغنی بلوچ، ضلع کچھی کے جنرل سیکرٹری …

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 11

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید ...

جلد 80 | جمعرات 27 فروری 2025ء 28 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 58

صوبے کے تمام اضلاع میں حکومتی رٹ مکمل طور پر قائم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت افغان مہاجرین کی رجسٹریشن جاری ہے اور پاکستان نے ایک طویل عرصے تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے

بلوچستان میں پائلٹس کی تربیت کے لیے ایک منظم طریقہ کار اپنایا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو عالمی معیار کی ہوا بازی کی ٹریننگ دی جا سکے

کوئٹہ (ژ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیدرلینڈز کی پاکستان میں تعینات سفیر ہنی ڈی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپوی ایشن ونگ بلوچستان کی تنظیم نو و فعالیت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ویجے نے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں تعلیم، زراعت، واٹر مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغان مہاجرین کے امور پر بھی گفتگو ہوئی جس میں مہاجرین کی واپسی، رجسٹریشن اور حکومت پاکستان کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیدرلینڈز کی سفیر کو صوبے میں گورننس کی بہتری، نوجوانوں کی بہبود اور مفاد عامہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت دنیا کے معروف تعلیمی اداروں میں اسکالرشپ دے رہی ہے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ طالبات اور سولین شہداء کے بچوں کے دو سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded

balochistantimes.pk @baloch

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1022 QUETTA Thursday February 27, 2025 /

Bugti vows to make Aviation Wing functional on modern requirements

Dutch envoy meets CM, discuss issues of mutual interests, Afghan refugees

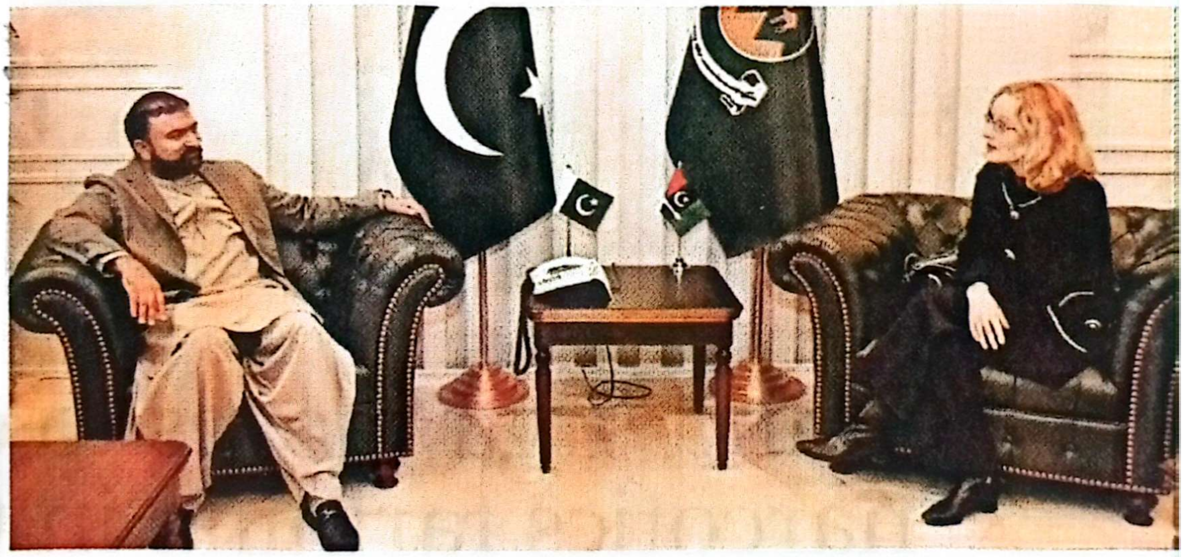

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday said that provincial government would utilize all resources to make the Aviation Wing functional according to modern requirements which could be made an effective institution for public welfare.

He said this while chairing a review meeting of the Balochistan Aviation Wing. The reorganization of the wing, its functionality and its public welfare use were discussed in detail during the meeting. Director General Aviation Wing Balochistan Captain Ali Azad gave a detailed briefing in the meeting. Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar

movement but also to expand it in emergency situations, rescue and emergency services. Bugti said that under the Young Pilots Training Program, the youth of Balochistan would be provided with international standard training and given the best career opportunities which could open new doors of development and prosperity in the province. He said that we have decided to use modern aviation facilities for public welfare so that a quick response could be given in any emergency. The CM said that the Young Pilots Training Program for the youth under the Balochistan Aviation Wing is of exceptional importance which could play a key role in promoting the aviation sector in the province.

He said that through this program

Minister directed during the meeting that the infrastructure of the Aviation Wing should be further strengthened and practical steps should be taken to improve all its sectors, a comprehensive roadmap should be prepared and to be presented.

Bugti said that a systematic approach would be adopted for the training of pilots in Balochistan so that world-class aviation training could be provided to the youth. The meeting expressed its determination that the Aviation Wing will be developed on modern lines and developed as a model aviation wing not only for Balochistan but also for the whole of Pakistan which would play a full role not only in the VIP movement but also in emergency situations, rescue services and other public welfare pro

water management and other sectors in detail. They also discussed the issues of Afghan refugees, return of refugees, registration and the steps taken by the Government of Pakistan were discussed. The CM informed the Ambassador of the Netherlands about the improvement of governance in the province, welfare of youth and public interest projects. He said that the Balochistan government is providing scholarships to the youth of the province in renowned educational institutions including Oxford so that they can pursue higher education. The CM said that the provincial government will bear the educational expenses of the Balochistan Board matriculation position holders an

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Bulle ... e No. 13

Balochistan Express
Ouetta

CM Bugti directs upgrades to Aviation wing infrastructure

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presided over a review meeting of the Balochistan Aviation Wing at the Chief Minister's Secretariat on Wednesday. The meeting focused on the reorganization, operational efficiency, and public welfare utilization of the Aviation Wing, with key decisions aimed at enhancing its role in emergency response, rescue operations, and VIP movement.

Director General of the Balochistan Aviation Wing, Captain Ali Azad, provided a detailed briefing during the meeting. Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, Finance Secretary Imran Zarkoon, and other relevant officials were also in attendance.

The meeting decided to expand the scope of the Aviation Wing beyond VIP movement, emphasizing its use in emergency situations, rescue operations, and public welfare services. CM Bugti stated that the provincial government is committed to modernizing the Aviation Wing in line with contemporary demands, transforming it into an effective institution for public benefit.

"We have decided to utilize modern aviation facilities for public welfare to ensure a swift response in any emergency situation," Bugti said. He highlighted the significance of the Young Pilots Training Program, which aims to provide international-standard training to Balochistan's youth, opening new doors for development and prosperity in the province.

The CM emphasized that the program will not only promote the aviation sector in Balochistan but also produce local aviation experts who will benefit the entire country. "By providing professional training to young pilots, we will create new employment opportunities, enabling Balochistan's youth to gain world-class aviation skills and advance in this field," he added.

Bugti directed officials to strengthen the Aviation Wing's infrastructure and implement practical measures to improve all its departments. He also called for the preparation of a comprehensive roadmap to achieve these goals. "A systematic approach will be adopted to train pilots, ensuring that young individuals receive world-class aviation training," he said.

The meeting reaffirmed the commitment to develop the Aviation Wing as a model institution not only for Balochistan but for the entire country. The revamped wing will play a pivotal role in VIP movement, emergency response, rescue services, and other public welfare initiatives.

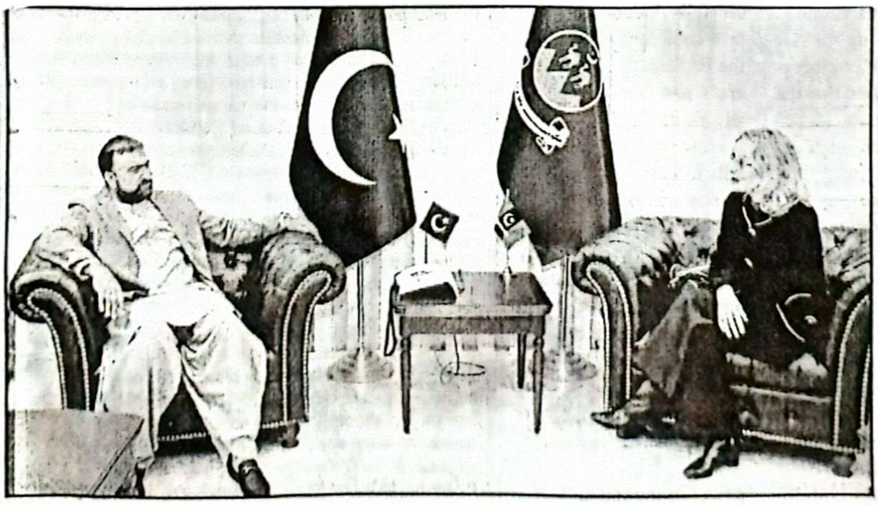

Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, meets with the Ambassador of the Netherlands to Pakistan, H.E. Henny de Vries.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Express Quetta, Thursday February 27, 2025

Bulle

Page No. 14

CM Bugti seeks Dutch support for Youth Skills Development program

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Henny de Vries, the Netherlands' Ambassador to Pakistan, at the Chief Minister's Secretariat here on Wednesday. The meeting focused on enhancing bilateral cooperation in key sectors, including education, agriculture, water management, and governance, while also addressing issues related to Afghan refugees.

During the discussions, CM Bugti highlighted the provincial government's efforts to improve governance, youth welfare, and public interest projects. He informed the Dutch envoy about the Balochistan government's initiatives to provide scholarships to students from the province, enabling them to pursue higher education at prestigious institutions worldwide, including Oxford University.

"The provincial government will cover 16 years of educational expenses for position-holder students of the Balochistan Board from every district, as well as for the children of civilian martyrs," Bugti stated. He added that under the Chief Minister Youth Skills

continued on page 7

Development Program, 30,000 young individuals will be trained in various fields and sent abroad in phases to gain skills and contribute to the country's development.

CM also emphasized the government's commitment to meritocracy, ensuring equal opportunities for Balochistan's youth. He announced that, for the first time in history, the province has allocated 100 annual scholarships for minority communities and another 100 for the transgender community to promote inclusivity in education and development.

On the topic of Afghan refugees, Bugti noted that registration under the One Document Regime is ongoing, and Pakistan has hosted Afghan refugees for decades. He reiterated that refugees are being encouraged to return voluntarily as stability returns to Afghanistan. The CM also highlighted the positive development of approximately 5,000 individuals crossing the Pakistan-Afghan border daily using passports, a result of government efforts to streamline the process.

Regarding the law & order situation in Balochistan, Bugti dismissed exaggerated perceptions, asserting that the government's authority is firmly established across all districts. He urged the international community to align its perceptions with ground realities.

The Chief Minister invited the Netherlands to collaborate on the Youth Skills Development Program and social services, expressing the provincial government's willingness to welcome such support.

The two sides also discussed potential cooperation in agriculture and water management, with Bugti stressing the need for mutual efforts to optimize resource utilization.

Ambassador de Vries praised the Balochistan government's initiatives and expressed her country's commitment to strengthening cooperation in various sectors. The meeting concluded on a positive note, with both sides.

CamScanner

محکمہ صحت کے انقلابی وژن کو عملی جامہ پہنایا جائے گا، بخت محمد کاکڑ

بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کے زیر تعمیر آئی سی یو وارڈ کے معائنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط اور سیکرٹری تعمیرات و مواصلات لعل جان جعفر کے ہمراہ بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں زیر تعمیر آئی سی یو وارڈ کا دورہ کیا، ان کے ہمراہ ایڈیشنل سیکرٹری صحت مہک بلوچ بھی تھے وزیر صحت نے ترقیاتی کام کا معائنہ کیا وارڈ کے مختلف حصوں اور میٹریل کا جائزہ لیتے ہوئے کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وارڈ کی تعمیر سے عوام کو طبی سہولت کیلئے بہترین انفراسٹرکچر میسر ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بالخصوص محکمہ صحت صوبے کے طول و عرض میں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، صوبے کے عوام کو صحت کی سہولیات میں سول ہسپتال اور بی ایم سی ہسپتال کا اہم کردار ہے وزیر اعلیٰ کے صحت میں انقلابی اقدامات کے وژن کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

حکومتی سرگرمیاں

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 FEB 2025

Page No. 17

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور وفاقی سیکرٹری اکنامک افیئرز ڈویژن کاظم نیاز صوبے میں غیر ملکی فنڈ سے چلنے والے منصوبوں پر عملدرآمد کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں

اقتصادی ترقی کیلئے غیر ملکی فنڈ کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

مقاصد صوبے کے ترقیاتی اہداف کیساتھ ہم آہنگ ہوں، اجلاس میں مختلف پراجیکٹس کا بھی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور وفاقی سیکرٹری اکنامک افیئرز ڈویژن کاظم نیاز نے غیر ملکی فنڈ سے چلنے والے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے اہم اجلاس کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک ناجی بنہاسین، پراجیکٹ ڈائریکٹرز ودیگر نے شرکت کی، چیف سیکرٹری نے اقتصادی ترقی اور ترقی کو فروغ دینے میں ان منصوبوں کی اہمیت، غیر ملکی فنڈ کی طرف سے فراہم کردہ وسائل کے بروقت عملدرآمد اور موثر استعمال کی ضرورت پر زور دیا، اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی پیش رفت کی رپورٹیں پیش کی گئیں، جن میں مختلف جاری اور آنے والے غیر ملکی امداد سے چلنے والے اقدامات کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے پراجیکٹ کی ڈیڈ لائن کو پورا کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ مقاصد صوبے کے ترقیاتی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، غیر ملکی امداد میں مختلف ترقیاتی منصوبے (آبی وسائل کی نگرانی اور انتظام کے لیے صوبائی حکومت کی صلاحیت کو مضبوط کرنا اور بلوچستان میں آبپاشی کی ہدفی اسکیموں کے لیے کمیونٹی پر مبنی پانی کے انتظام کو بہتر بنانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، وفاقی سیکرٹری اکنامک افیئرز صوبے میں غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبوں پر عملدرآمد کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں

ورلڈ بنک کے تعاون سے بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

پراجیکٹ کی ڈیڈ لائن کو پورا کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، کنٹری ڈائریکٹر ناجی بنہاسین اور چیف سیکرٹری کو بریفنگ

صوبائی حکومت کی صلاحیت کو مضبوط کرنا اور آبپاشی کی ہدفی اسکیموں کیلئے کمیونٹی پر مبنی پانی کے انتظام کو بہتر بنانے پر زور

اضلاع میں کاروباری اداروں کی پائیداری حاصل کرنا، معاش اور ضروری خدمات کو بہتر بنانا ترجیحات میں شامل قرار

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور وفاقی .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری اکنامک افیئرز ڈویژن کاظم نیاز نے غیر ملکی فنڈ سے چلنے والے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا ایک اہم اجلاس کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک ناجی بنہاسین، پراجیکٹ ڈائریکٹرز ودیگر نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اقتصادی ترقی اور ترقی کو فروغ دینے میں ان منصوبوں کی اہمیت، غیر ملکی فنڈ کی طرف سے فراہم کردہ وسائل کے بروقت عملدرآمد اور موثر استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی پیش رفت کی رپورٹیں پیش کی گئیں، جن میں مختلف جاری اور آنے والے غیر ملکی امداد سے چلنے والے اقدامات کا احاطہ کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 FEB 2025 Page No. 18

این ایچ اے این 25 شاہراہ کو دو رویہ بنانے میں ناکام ہے، بلوچستان ہائیکورٹ

پیش رفت رپورٹ مسترد

چیئرمین این ایچ اے اور سیکرٹری پلاننگ ڈویژن ذاتی طور پر اگلی سماعت میں طلب، جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی نے سماعت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل نے بینچ نے کراچی خضدار کچلاک، چمن شاہراہ کی تعمیر کے کام میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین این ایچ اے اور سیکریٹری پلاننگ ڈویژن کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے انہیں اگلی سماعت پر ذاتی طور پر طلب کرلیا ہے۔ عدالت نے یہ نوٹسز کراچی خضدار، اور

خضدار کچلاک چمن سے شاہراہ کی تعمیر سے متعلق الٰہی بخش کی دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران جاری کئے۔ سماعت کے دوران رکن این ایچ اے بلوچستان اپنی ٹیم اور وکیل کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ اور انہوں نے این۔ 25 شاہراہ کراچی۔ خضدار، خضدار۔ کچلاک۔ چمن کو دو ہری بنانے/تعمیر کے ساتھ ساتھ سوراب سے گوادر تک کی مرمت کی بحالی کے حوالے سے پیشرفت رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ جبکہ سی پیک روڈ کو دو ہرا بنانے کے حوالے سے حتمی فیصلہ کیا گیا ہے۔ این۔ 25 شاہراہ کراچی۔ خضدار، خضدار۔ کچلاک۔ چمن کے حوالے سے عدالت کو بتایا گیا کہ بولی کی رائے 18.02.2025 کو ہوئی تھی، تاہم، پیپرا کے سامنے کچھ شکایات کی درخواستوں اور ٹھیکیداروں کی کچھ درخواستوں کے زیر التواء ہونے کی وجہ سے، اسے 4 مارچ، 2025 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ سید اشرف علی شاہ، جی ایم (بلوچستان ویسٹ) گوادر عدالت میں پیش ہوئے۔ انہوں عدالت کو بتایا کہ ناگ سے ہوشاب تک سی پیک روڈ کی مرمت کا کام تقریبا 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور کچھ تصاویر بھی ریکارڈ پر رکھی گئی ہیں۔ بدقسمتی سے، یہ تکلیف دہ طور پر دیکھا گیا ہے کہ این ایچ اے بلوچستان این۔ 25 شاہراہ کو دو ہرا کرنے کے ساتھ مناسب طریقے سے عمل کرنے اور آگے بڑھنے میں ناکام رہا ہے۔ ہم نے یہ بھی تکلیف دہ مشاہدہ کیا ہے کہ سماعتوں کی اتنی تاریخوں سے، این ایچ اے این۔ 25 شاہراہ کی تعمیر کو سرانجام دینے کی صلاحیت کی کمی کی وجہ سے بنیادی طور پر کچھ نہیں کر رہا، یہاں تک کہ زمین کے حصول تک کارروائی عمل نہیں ہوئی ہے۔ اس طرح پیش کی گئی رپورٹ غیر تسلی بخش پائی گئی، جس کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پلاننگ ڈویژن کی جانب سے کوئی نمائندہ پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کے لیے پیش نہیں ہوا۔ اس طرح مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے چیئرمین این ایچ اے اور سیکرٹری پلاننگ ڈویژن کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اگلی تاریخ سماعت پر ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہو جائے۔ اور این۔ 25 شاہراہ کراچی خضدار اور خضدار کچلاک، چمن روڈ کی جلد از جلد تکمیل اور اس حوالے سے تمام مطلوبہ فنڈز کی دستیابی کو یقینی بنائیں کیونکہ یہ پلاننگ ڈویژن کی جانب سے پہلے ہی شروع کیا گیا تھا لیکن پلاننگ ڈویژن کی جانب سے حقیقت کی پوزیشن کا تعین کرنے کے لیے کوئی بھی نمائندہ پیش نہیں ہوا۔

ڈھاڈر میں امتحانی سینٹر پر چھاپہ، 9 جعلی امیدوار پکڑ لیے گئے

35 موبائل برآمد چیئرمین اور کنٹرولر بورڈ کا اظہار برہمی، عملے پر تین سال کی پابندی عائد

ڈھاڈر (خ ن) بلوچستان بورڈ کے چیئرمین میر اعجاز عظیم بلوچ اور کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ نے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول ڈھاڈر پر چھاپے کے دوران میٹرک کے جاری امتحانات میں 9 جعلی امیدواروں کے علاوہ 35 سے زائد موبائل فونز برآمد کرلئے بورڈ حکام نے امتحانی سینٹر کے عملے پر آئندہ 3 سالوں کیلئے پابندی عائد کردی۔ بدھ کو بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے چیئرمین میر اعجاز عظیم بلوچ نے کنٹرولر امتحانات میڈم عابدہ کاکڑ کے ہمراہ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول ڈھاڈر کا دورہ کیا جہاں میٹرک کے جاری امتحانات کا جائزہ لیا۔ پیپر کے دوران چیئرمین بورڈ اور کنٹرولر امتحانات نے 9 جعلی امیدوار پکڑ لئے جبکہ پیپر کے دوران چیکنگ میں امیدواروں سے 35 سے زائد موبائل فونز برآمد کرلئے گئے۔ بلوچستان بورڈ کے چیئرمین میر اعجاز عظیم بلوچ اور کنٹرولر امتحانات میڈم عابدہ کاکڑ نے امتحانی سینٹر کے عملے کی غفلت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری تعلیم صالح ناصر کی جانب سے نقل کی روک تھام کے حوالے سے خصوصی ہدایات ہیں لیکن امتحانی عملے کی غفلت کی وجہ سے نہ صرف جعلی امیدوار پکڑے گئے ہیں بلکہ پیپر کے دوران نقل کیلئے موبائل کا استعمال بھی کیا جا رہا ہے جس کی کسی صورت اجازت نہیں دینگے۔

رمضان میں سرکاری محکموں کے اوقات کار

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق کے ایک اعلامیے کے مطابق رمضان شریف میں دفاتر کے اوقات درج ذیل ہونگے جن میں وہ دفاتر جو ہفتے میں پانچ دن کام کرتے ہیں وہ پیر سے جمعرات صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے اور جمعہ کو صبح 9 بجے سے 1 بجے تک کھلے رہیں گے اور وہ دفاتر جو ہفتے میں 6 دن کام کرتے ہیں وہ پیر سے جمعرات اور ہفتے والے دن صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اور جمعہ کو صبح 9 بجے سے دن 12 بجے تک کھلے رہیں گے۔

فش فارمنگ کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، بلال کاکڑ

بلوچستان کے طویل ساحل کو ترقی و خوشحالی کیلئے بروئے کار لایا جاسکتا ہے، سیکرٹری فشریز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے سیکرٹری فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ جاوید انور شاہوانی سے انکے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر فیصل کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے، ملاقات میں صوبے میں ماہی گیری کی صنعت کی ترقی، مچھلی، جھینگے اور کیکڑے کی فارمنگ سمیت ساحلی علاقوں میں بڑے پیمانے پر فش کیج فارمنگ اور دیگر منصوبوں میں سرمایہ کاری کے ممکنہ امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال خان کاکڑ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طویل ساحل کو یہاں کی ترقی و خوشحالی کیلئے بروئے کار لایا جاسکتا ہے، ہم نے ملکی و غیر ملکی سطح پر بڑے کاروباری اداروں کیساتھ رابطے کئے ہیں اور متعدد کمپنیوں نے بلوچستان کی ساحلی ترقی اور ماہی گیری کے شعبوں میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

عمر ایوب نے سیاسی انتشار پر مبنی بیانیہ برقرار رکھا، بلوچستان حکومت

وزیراعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر سے بات چیت کرکے ہر ضلع کا دورہ کرانے کی پیشکش کی، شاہد رند

قومی شاہراہوں کی بندش کے مسئلے پر وزیراعلیٰ نے اعلیٰ سطح کا اجلاس طلب کرلیا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ الزامات کی سیاست سے نہ خیبر پختونخوا میں امن قائم ہوا اور نہ بلوچستان میں ہوگا، ایسی بیان بازی سوشل میڈیا کے کی بورڈ واریئرز کے لئے ضرور مواد فراہم کرے گی، حقیقت میں کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا، قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے بلوچستان کا دورہ کرنے کی بجائے سیاسی انتشار پر مبنی بیانیہ برقرار رکھا جو ان کے غیر ذمہ دار اور آئینی منصب سے آگاہ نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں حکومت تمام چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے عوامی فلاح و بہبود کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان کے دورے کی باضابطہ دعوت دی گئی تھی تاکہ وہ خود آکر صوبے کے زمینی حقائق کا مشاہدہ کریں اور صورتحال کا براہ راست جائزہ لیں تاہم دعوت قبول کرنے کی بجائے انہوں نے سیاسی انتشار پر مبنی بیانیہ برقرار رکھا جس سے ان کی غیر ذمہ داری اور آئینی منصب سے ناآگاہی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کئی مرتبہ ملک کے حقیقی مسائل بشمول امن و امان پر مشاورت اور مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں بلوچستان حکومت آج بھی اس مسئلے کے حقیقی حل کے لئے تیار ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے گزشتہ روز قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سے تفصیلی بات چیت بھی کی اور انہیں ہر ممکن سہولت اور سیکورٹی کی یقین دہانی کراتے ہوئے انہیں ہر ضلع کا دورہ کرانے کی پیشکش کی تاکہ وہ خود حقائق دیکھ سکیں لیکن انہوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے بجائے الزامات کی سیاست کو ترجیح دی، نان ایشوز کو ایشو بنا کر عمر ایوب نے واضح کر دیا کہ وہ بطور اپوزیشن لیڈر اپنے آئینی عہدے کے تقاضے نبھانے میں ناکام ہیں جبکہ بلوچستان حکومت الزام تراشی کی سیاست سے گریز کرنا چاہتی ہے لیکن یہ حقیقت سب کے سامنے ہے کہ خیبر پختونخوا میں جہاں ان کی جماعت گزشتہ 10 سال سے حکمرانی کررہی ہے وہاں امن و امان کی صورتحال کتنی بہتر ہوئی اگر عمر ایوب واقعی مسئلے کے حل میں سنجیدہ ہیں تو کوئٹہ کے دورے کی دعوت اب بھی برقرار ہے، عمر ایوب جب بھی بلوچستان آنا چاہیں انہیں مکمل سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 FEB 2025

Page No. 19

ہندو تاجروں کو دہشتگردوں کی دھمکیوں پر سخت کارروائی کی جائے، کمشنر قلات

الف آئی آر اور تفتیش پولیس کی ذمہ داریوں میں شامل جو بریفنگ ایس ایچ او ٹی قلات نے دی اس میں مزید محنت کی ضرورت ہے

ٹاسک 30 دن کیلئے اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم کو دیا گیا، آئندہ اجلاس میں ہندو برادری کے نمائندوں کو بلایا جائے، نعیم خان بازئی

خضدار (خ ن) خضدار محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کی جانب سے اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کی سربراہی میں تشکیل دیا گیا ہے جس کا پہلا باضابطہ اجلاس اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم کے چیئرمین کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کے زیر صدارت منعقد ہوا اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم کے ممبران میں ڈی آئی جی پولیس قلات رینج ڈپٹی کمشنر قلات ایس ایس پی قلات ای ایس .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7

مغفرت کے لیے دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے بلوچستان خصوصاً حب کے بگڑتے امن وامان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا انھوں نے کہا کہ حالات روز بروز خراب ہوتے جارہے ہیں بلوچستان اور کراچی کے جرائم پیشہ افراد نے حب میں جگہ بنالی ہے ریاست کی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے دن دھاڑے لوگوں کو بیچ بازار میں لوٹا جاتا ہے مزاحمت پر انھیں قتل کر دیا جاتا ہے لیکن ایک قاتل بھی گرفتار نہیں ہوتا ہے انھوں نے کہا کہ حب کے تاجر اور کاروباری افراد غیر محفوظ ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 FEB 2025 Page No. 20

بلوچستان کی شاہراہیں غیر محفوظ، روزانہ لاشیں مل رہی ہیں، جمعیت

مولانا فضل الرحمٰن ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتے ہیں، حافظ حسین احمد شرودی اور دیگر

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے نگران کونسل کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی، مولانا شاہ محمد، مولانا محمد، مولانا محمد ہاشم خیشکی، حاجی عبدالصادق نورزئی، مولانا حفیظ اللہ، سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا مفتی نیک محمد فاروقی، رحیم الدین ایڈووکیٹ، نعمت افغان، چوہدری محمد عاطف، مولانا ضیا الرحمن فاروقی، ملکری محمد جان لانگو، ناظم مالیات حاجی قاسم خان خلجی، معاون ناظم مالیات حاجی سید عبدالواحد آغا، سرفراز شاہوانی، ایڈووکیٹ مولانا مفتی روزی خان بادیزئی، مولانا حاجی عبدالمالک بزنجو، اختر جان مری، مولانا مفتی رحمت اللہ، سالار مولانا علی جان، ڈپٹی سالار حافظ محیب الرحمن نلاخیل، مولانا جان محمد، مولانا حزب اللہ ملنگ، حافظ رحمن گل، مولانا اسلم، مولانا سعید احمد، مولانا محمد عثمان پرکانی، مولانا قاری نظر محمد حقانی، مولانا احمد جان ساسولی، مولانا عبدالمجید، مولانا محمد اکبر مینگل، سید نصیب اللہ آغا، مولانا مفتی عبدالباقی بزنجو، امین جان رند، حاجی محمد عیسیٰ، ملک روزی الدین، عبدالباری بازئی، مفتی محمد رضا خان اور ڈیجیٹل میڈیا کے کوآرڈینیٹر عبدالباری شہزاد نے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی بدترین صورتحال کے حوالے سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کے تمام تر خدشات ثابت ہوگئے ہیں۔

سانحہ خضدار، جنگ قبائل کا نواب زہری اور میر نعمت کے بائیکاٹ کا اعلان

بی بی اسماء کا اغوا بلوچ ننگ وناموس پر حملہ، خلق انجیرہ بری الذمہ نہیں، جرگے کے بعد عمائدین کی پریس کانفرنس

خضدار (آن لائن) پولیس لائن شہزادوٹی خضدار کے دلخراش اور انسانیت سوز سانحہ کے خلاف جنگ قبائل کا سرکٹ ہاؤس خضدار میں اہم جرگہ ہوا، جنگ جرگہ کونسل پاکستان کے مرکزی صدر حاجی میر گل محمد جنگ، سردار شکر خان جنگ، چیف آف جنگ سردار محمد علی خان جنگ، میر عبدالقیوم مری، مصطفی خان ترین ودیگر جنگ قبائل کے میر ومعتبرین، قبائلی عمائدین کا ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب جنگ قبائل کے معتبرین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ پولیس لائن شہزادوٹی خضدار بلوچ قوم کی ننگ وناموس کے خلاف کاری ضرب اور ایک بزدلانہ وار ہے، ظہور جالزئی کے علاوہ خلق انجیرہ اس واقعہ سے بری الزمہ نہیں ہے، اس لئے جنگ قبائل نے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور انکے بھائی نوابزادہ میر نعمت اللہ زہری کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کردیا ہے۔ جنگ قبائل کے عمائدین معتبرین سے جرگہ کے بعد فیصلوں کی توثیق لی گئی ہے۔ معتبرین نے کہا ہے کہ ہم علاقہ میں بھی انتشار پھیلانے نہیں چاہتے ہیں اور نہ علاقے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنگ قبائل پرامن ہیں، بدقسمتی سے آجکل جنگ قبائل کی خاموشی کو کمزوری سمجھا جاتا ہے، علاقہ میں چند بدمعاش کو کھلی چھوٹ دی گئی ہے اور جنگ قبائل کی باعزت باحیا خواتین کی حرمت کو پامال کرنے کی کوشش کی گئی لیکن جنگ قبائل نے باقی قبائلیوں وسیاسی جماعتوں سے ملکر اپنے مغویہ اسماء بی بی جنگ کو بازیاب کرایا۔ جنگ قبائل آج بھی واقعہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ بی بی اسماء جنگ کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کو جھالاوان کی قبائلی روایات بلوچ ننگ وناموس پر ایک بزدلانہ اقدام قرار دیتے ہیں معتبرین نے کہا نواب ثناء اللہ خان زہری، میر نعمت اللہ خان زہری کے سپورٹ کے بغیر ظہور جالزئی کو مجال نہیں کہ وہ ایسی حرکت کرسکے، بی بی اسماء جنگ کو رات کی تاریکی میں گھر سے زبردستی اغوا کیا گیا ان سے خلق انجیرہ کے رکھوالے بری الزمہ بھی نہیں ہوسکتے، عمائدین نے کہا کہ تین ہفتے گزرنے کے باوجود واقعہ کا مرکزی ملزم ظہور جالزئی تاحال گرفتار نہ ہوسکا نہ ہی انکے خلاف کوئی کاروائی کی گئی ہے، ظہور جالزئی جنگ قبائل نہیں بلکہ تمام بلوچ کا مجرم ہے آج کے جرگہ میں یہ فیصلہ طے کیا گیا ہے کہ ظہور جالزئی کو بلوچی رسم ورواج کے مطابق سزا دیں گے وہ کسی بھی صورت میں معافی کا حقدار نہیں ہوسکتا۔

خاموش تماشائی بننے کے بجائے ہر سازش کو بے نقاب کرینگے، مولانا واسع

حکومتی رویہ مجبور کررہا ہے ہم عوام کی آواز بن کر عملی میدان میں اتریں، اصولوں سے پیچھے نہیں ہٹیں گے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان و سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ اور دیگر مجلس عاملہ کے ارکان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جمعیت کی عوامی مقبولیت اور اس کا نظریاتی وسیاسی وجود ہمیشہ سے باطل قوتوں کے لیے ناقابل برداشت رہا ہے، سازشی عناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہماری سب سے بڑی کمزوری ہمارا پرامن طرز سیاست ہے، لیکن ہم انہیں واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم کسی بھی صورت اپنے اصولوں سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم مزاحمت کریں گے، قربانیاں دیں گے، مگر اپنے مشن سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ یہ ہمارے اسلاف کی روشن روایت ہے، جس پر ہم قائم رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام نے ہمیشہ امن اور عدم تشدد کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جدوجہد کی ہے اور اسی حکمت عملی کے تحت نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ملک کی سب سے منظم اور مضبوط عوامی قوت جمعیت علمائے اسلام ہے، جسے عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ ملکی مفاد اور استحکام کی خاطر ہم تاحال صبر وتحمل سے کام لے رہے ہیں۔

پنجگور کو لاوارث علاقے میں تبدیل کردیا گیا' رحمت بلوچ

روزانہ لاشیں گررہی ہیں' عوام درندوں کے رحم وکرم پر ہیں' ڈپٹی پارلیمانی لیڈر

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پنجگور میں سنگین بدامنی، انتظامیہ کی مکمل ناکامی اور عوامی استحصال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان بالخصوص پنجگور کو یتیم اور لاوارث علاقے میں تبدیل کردیا ہے جہاں کوئی قانون ہے نہ انصاف عوام کو درندوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے پنجگور میں تمام ادارے مکمل طور پر مفلوج کردیئے گئے ہیں رحمت بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں آئے روز بے گناہ لوگوں کی لاشیں گررہی ہیں کاروباری طبقہ خوف کے سائے میں جی رہا ہے عوام کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے مگر حکومت اور انتظامیہ اس حوالے سے بے حسی کا مظاہرہ کررہی ہے قتل وغارت، اغواء برائے تاوان اور بھتہ خوری کے نیٹ ورک کی سرپرستی کون کررہا ہے۔

بلوچستان میں ہر کوئی غیر محفوظ، بدامنی کے واقعات ختم نہیں ہورہے، مولانا ہدایت

صوبائی حکومت مل بیٹھ کر پرامن ماحول میں بامقصد مخلصانہ حقیقی مذاکرات سے مسائل حل کرے

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدترین بدامنی کی لہر چل رہی ہے مزدور، طالب علم شہری، ڈرائیور، بچوں سمیت کوئی محفوظ نہیں بدامنی کے واقعات ختم نہیں ہورہے۔ شاہراہیں شہر اور دیہات غیر محفوظ ہیں روزگار، کاروبار اور بارڈر بند ہیں باہر سے روزگار مزدوری کیلئے آنے غریبوں کی شہادتیں ہورہی ہیں قتل وغارت گری کا بازار گرم ہے، جماعت اسلامی نے ایوان کے اندر بھی بلوچستان کے امن، لوگوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے تجاویز دی ہیں۔ جائز کام کیلئے رشوت، دفاتر میں لوگوں کیساتھ ہتک آمیز رویہ، رشوت کے بغیر کام نہ ہورہا، تو بیزاری بغاوت، غربت پیدا ہورہی ہے۔ بلوچستان جل رہا ہے ہر طرف نفرت، خوف، جنازے اور لاشیں ہیں۔ بندوق گالی طاقت زور زبردستی مسائل کا حل نہیں صوبائی حکومت مل بیٹھ کر پرامن ماحول میں بامقصد مخلصانہ حقیقی مذاکرات کے ذریعے عوام کے مسائل حل، حقیقی دہشت گردوں کے خلاف کاروائی کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی ذمہ داران کے ماہانہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں عبدالمتین اخوندزادہ مرتضیٰ خان کاکڑ، بشیر احمد ماندائی، زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا عبدالکبیر شاکر، مولانا محمد عارف دمڑ، پروفیسر محمد ایوب منصور، عبدالمجید سربازی، سلطان محمد کھتی، صابر صالح پانیزئی، حافظ امداد اللہ، نقیب اللہ اخوانی، احمد شاہ غازی ودیگر شریک تھے اجلاس میں ذمہ داران نے ایک ماہ کی رپورٹ، سابقہ فیصلوں پر عمل درآمد اور آئندہ لائحہ عمل کوئٹہ میں ایک لاکھ افراد کے دھرنے، ممبر سازی، رمضان المبارک میں کرنے کے کام کے حوالے سے فیصلے کیے گئے، اجلاس میں بلوچستان میں بدامنی، حکمرانوں وسیکورٹی اداروں کی غفلت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ جماعت اسلامی کے ذمہ داران نے کہا کہ حکمرانوں کو سرجوڑ کر حقیقی سیاسی قوتوں، قبائلی عمائدین سے مشاورت کرنے چاہیے، ریاست اپنی رٹ قائم کرے بے قصور، لاتعلق، بے گناہ افراد کو بچا کر حقیقی ظالموں، منشیات فروشوں، قاتلوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ لاپتہ افراد کی وجہ سے بغاوت بڑھ رہی ہے ناراض لوگوں کیساتھ بیٹھنے، زخموں پر مرہم رکھنے، پیار ومحبت بات چیت سے کرنے کی ضرورت ہے۔

CamScanner

قومی شاہراہوں پر بھتے کیلئے رکاوٹیں کہاں کا قانون ہے، بی این پی

مدثر سالارانی کی شہادت کسی سانحہ سے کم نہیں، خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے، واقعہ پر اظہار رنج وغم

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نوشکی میں مدثر سالارانی کی شہادت کے واقعہ پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مدثر سالارانی کی شہادت کا واقعہ کسی سانحہ سے کم نہیں، بھتہ لینے کیلئے قومی شاہراہوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنا کہاں کا قانون ہے۔ قومی شاہراہوں پر تعیناتیاں کروا کر کرپشن کا بازار گرم کرنا ایک یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ قومی شاہراہوں پر افسروں کی تعیناتیاں منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر چکا ہے، لوگوں کو روکنے کیلئے غیر قانونی حربے استعمال کئے جا رہے ہیں اگر ان میں کسی ڈرائیور یا مسافر کی جان بھی جائے تو ان کو اس کی نہیں اپنی کمیشن کی فکر رہتی ہے، بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی قومی جمہوری پارٹی ہونے کے ناطے مشکل گھڑی میں شہید مدثر سالارانی کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے، راہشون سردار عطاء اللہ مینگل، پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور پارٹی قیادت نے ہمیشہ لاپتہ افراد کی بازیابی، بلوچ قومی مفادات، ساحل وسائل کے دفاع کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا، بیان میں کہا گیا کہ اگر انتظامیہ نے طفل تسلیوں سے کام لیتے ہوئے شہید مدثر سالارانی کے خاندان کو انصاف کے حصول میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی تو بی این پی نوشکی کے عوام کے ساتھ مل کر لائحہ عمل طے کریگی اور جس کی تمام ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

حکمران حقائق تسلیم کرنے کی بجائے محض زبانی دعوے کر رہے ہیں، جمعیت

وزیراعلیٰ ردعمل دینے سے پہلے ایوان میں بیٹھے نمائندوں سے حالات کا دریافت کریں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جس صوبے میں منتخب عوامی نمائندے بھی مسلح سیکورٹی کے باوجود شاہراہوں پر سفر نہیں کر سکتے، وہاں عام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ کیسے ممکن ہے؟ حکومت کی بے حسی اور ناکامی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بلوچستان کی سڑکیں غیر محفوظ ہو چکی ہیں، عوام خوف اور عدم تحفظ کے باعث سفر سے گریزاں ہیں، جبکہ حکمران حقائق تسلیم کرنے کے بجائے محض زبانی دعوے کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر ردعمل دینے سے پہلے اپنے ہی ایوان میں بیٹھے نمائندوں سے دریافت کریں کہ وہ کن سنگین حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ امن و امان کی بگڑتی صورتحال سے نظریں چرانا، بیانات کے ذریعے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا، اور عوام کو طفل تسلیاں دینا کسی مسئلے کا حل نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت امن و امان کی بحالی میں مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ بلوچستان میں کوئی بھی محفوظ نہیں، عام شہری ہوں یا سیاسی قائدین، ہر کوئی عدم تحفظ کا شکار ہے۔ شاہراہوں پر سفر جان جوکھم میں ڈالنے کے مترادف ہو چکا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 FEB 2025

Page No. 22

تربت: معروف گلوکار عارف بلوچ کے گھر پر فائرنگ

تربت (نامہ نگار) کوشتلات میں بلوچی زبان کے معروف گلوکار استاد عارف بلوچ کی رہائشگاہ پر نامعلوم گاڑی سواروں نے فائرنگ کی، تاہم خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ استاد عارف بلوچ نے واقعہ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ فائرنگ کے وقت اپنے گھر پر موجود نہیں تھے۔ ان کے مطابق حملہ آوروں نے صرف فائرنگ نہیں کی بلکہ گالم گلوچ بھی کی۔ استاد عارف بلوچ نے اس واقعے پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر اس واقعے کا نوٹس لیا جائے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں فائرنگ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل زخمی، سی ایم ایچ منتقل

تربت میں بلوچی زبان کے معروف گلوکار عارف بلوچ کے گھر پر فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ + تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچی زبان کے معروف گلوکار اور اسکول ٹیچر عارف بلوچ کے گھر پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، کسی قسم کی جانی مالی نقصان کی اطلاع نہیں۔ عوام اور ان کے چاہنے والوں میں غم و غصہ، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ اور واقعے کی تحقیقات کا بھی مطالبہ۔ علاوہ ازیں جیل روڈ پر نامعلوم افراد کی جانب سے کی گئی فائرنگ میں پاک فوج کے ریٹائرڈ افسر، لیفٹیننٹ

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کرنل ریٹائرڈ صہیب زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر اچانک فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے اور فوری طبی امداد کے لیے سی ایم ایچ منتقل کر دیے گئے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا، اہم امور پر بحث کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر 3:00 بجے اسمبلی ہال میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں مختلف اہم امور پر بحث کی جائے گی، جن میں صوبے کی امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبے، بجٹ امور اور دیگر عوامی مسائل شامل ہیں۔ اراکین اسمبلی کی جانب سے مختلف قراردادیں اور مسودہ قوانین بھی پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ اجلاس کی صدارت اسپیکر بلوچستان اسمبلی کریں گے۔

فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل لفٹر زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کو کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں موٹر سائیکل چھیننے والے ملزمان اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا فائرنگ کے تبادلے میں ایک اسنیچر کو پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار کرلیا

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

شہریوں نے گرفتار ہونے والے اسنیچر کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کو زخمی حالت میں سول ہسپتال منتقل کر دیا اور مزید کارروائی شروع کردی۔

سی آئی اے کی کارروائی ملزمان گرفتار، منشیات برآمد

اوتھل (نمائندہ انتخاب) سی آئی اے انچارج غلام اکبر شیخ کی قیادت میں کی سی آئی اے پولیس اسپیشل ٹیم نے خفیہ اطلاعات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا دوران کارروائی اسمگلروں کے مذموم عزائم

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

خاک میں ملا دیے گئے اور ایک منظم نیٹ ورک کے خلاف موثر وار کرتے ہوئے 5 کلو چرس برآمد کرلی گئی پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

اسلحے کے زور پر ایک شخص سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو شوری پولیس تھانے کی حدود میں اسلحے کے زور پر ایک شخص سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی پولیس کے مطابق تمبو شوری پولیس تھانے کی حدود وایہ پل کے مقام پر مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ذوالفقار سوہانی سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔

خضدار پولیس کی کاروائیاں 2 ملزمان گرفتار، موٹر سائیکلیں برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پولیس کی اسٹریٹ کرائمز میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی بدستور جاری، آج دو موٹر سائیکلز برآمد، دو ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق خضدار پولیس نے ایس ایس پی خضدار جاوید احمد زہری کی ہدایت پر کاروائی کرتے ہوئے شہزاد ٹاؤن اور ورکرز کے درمیانی علاقے سے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار ملزمان کے نام احسان ولد منیر احمد قوم نیچاری محمد ابراہیم ولد الٰہی بخش قوم

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

لانگو بتایا گیا ہے ملزمان جرائم پیشہ اور جرم ارتکاب کے عادی ہیں، اس سے قبل بھی متعدد بار گرفتار اور زیر حراست رہے ہیں و پولیس نے دو بائیک بھی قبضے میں لے لیا ہے۔ ایس ایچ او خضدار سٹی عطاء اللہ نعمانی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پولیس کی یہ کاروائیاں بدستور جاری رہیں گی اور جرائم پیشہ افراد کا قلع قمع کیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 FEB 2025 Page No. 23

مستونگ: قومی شاہراہ پر دھرنا جاری، لکپاس اور کانک کراس بھی بند، مسافر خوار

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماؤں کی کیمپ میں شرکت، کل بی بی رود بھی بند کرنے کا اعلان

مستونگ (نامہ نگار) لاپتہ ظہور احمد سالانی اور سید گل کی عدم بازیابی کے خلاف مستونگ میں سالانی قومی اتحاد کی جانب سے 40 گھنٹے سے زائد قومی شاہراہ پر دھرنا جاری کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو منگل کے روز صبح دس بجے جنگل کراس پر ٹریفک کو ہر قسم کے لیئے بلاک کیا دھرنا میں لاپتہ افراد کی لواحقین خواتین بچوں اور سالانی قومی تحریک کے سربراہ نواب میر احمد چلتن وال سمیت کثیر تعداد میں لوگ شرکت کی اور منگل کی رات کھلے آسمان تلے رات گزاری قومی شاہراہ کی بندش سے سڑک کی دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں مسافروں کو سردی کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ احتجاج کو وسعت دیکر بدھ کو لکپاس اور کانک کراس پر سالانی قومی تحریک کے رہنماؤں نے تفتان قومی شاہراہ کو بھی ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بلاک کیا علاوہ ازیں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مرکزی رہنماؤں نے بھی دھرنا میں شرکت کرکے اظہار یکجہتی کیا۔

MASHRIQ QUETTA

رمضان کی آمد آمد کوئٹہ میں اشیاء خوردنی کی قیمتیں اڑان بھرنے لگیں

ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی حسب سابق ناکام دیکھائی دے رہی ہیں، عوامی حلقے

عوام کا گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، شنوائی ندارد

دالیں، گوشت، سبزیاں، اور پھلوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام مشکلات کا شکار

کوئٹہ (اے این این) رمضان المبارک قریب آتے ہی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کے باعث عوام کو شدید مشکلات درپیش رہی پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے دیئے گئے ریٹ لسٹ کو دکانداروں اور ٹریڈرز نے ہوا میں اڑا دیا عوامی حلقوں کا گران فروشوں اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ' تفصیلات .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق رمضان المبارک قریب آتے ہی اشیاء خوردنوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی دال، گوشت، سبزیاں، اور پھلوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو خریداری کا سامنا کرنا پڑا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: (۱) مشرق

Bullet No. 6

Dated: 27 FEB 2025 Page No. 24

بلوچستان کی شاہراہیں بند، پروازوں کے کرایوں میں اضافہ تشویشناک!

گذشتہ کافی دنوں سے بلوچستان کی قومی شاہراہ خصوصاً این 25 آئے روز احتجاج کے باعث بند رہتی ہے یہ شاہراہ جو کہ کوئٹہ سے کراچی تک جاتی ہے بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس کے ذریعے بڑے پیمانے پر نہ صرف کاروبار ہوتا ہے بلکہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے مریضوں کو علاج ومعالجے کے لیے کراچی جانا پڑتا ہے۔اسی طرح کاروباری شخصیت کا بھی آنا جانا رہتا ہے اب شاہراہ کے بند ہونے کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

گذشتہ روز چیمبر آف کامرس کے سنیئر نائب صدر اختر کاکڑ، سردار موسیٰ خان اور آغا گل خلجی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر آئے روز احتجاج ہوتا ہے۔اس طرح یہ شاہراہیں بند رہتی ہیں ان کی بندش کے باعث بلوچستان کے عوام اور کاروباری طبقے کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔افسوس کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ سے اندرون ملک پہلے 10 ٹرینیں چلا کرتی تھیں۔باترتیب 8 ٹرینوں کو مختلف وجوہات کی بناء پر بند کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ شاہراہوں کی بندش کے باعث ہمارا بہت زیادہ نقصان ہورہا ہے۔اس تمام صورتحال کے بعد ستم ظریفی یہ ہے کہ کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے قومی ایئر لائن پی آئی اے سمیت دیگر نجی ایئر لائنس کی جانب سے کرایوں میں بہت ہی زیادہ اضافہ کردیا ہے۔72 ہزار سے لیکر ایک لاکھ روپے تک ایئر لائنس مسافروں سے کرایے وصول کررہی ہیں کیونکہ شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے ایمرجنسی کی صورت میں مسافروں کو مجبوری کی حالت میں بائی ایئر سفر کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے وفاقی حکومت سے خصوصاً محکمہ ہوابازی سے اس ناروا سلوک کا نوٹس لینے اور متعلقہ حکام کے خلاف کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

علیحدگی پسندوں کی تحریک ناکام ہوکر رہے گی، حکومتی رٹ برقرار ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انگیج (مس گائیڈ) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے، سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن واستحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ساجد ڈومکی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انگیج (مس گائیڈ) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6 (1) Dated: 27 FEB 2025 Page No. 26

Falling subsoil Water Table in Balochistan

The falling subsoil water table in Balochistan is not just an environmental issue; it is a matter of survival. The province stands at a crossroads, and the choices made today will determine its future. By adopting a holistic and inclusive approach, Balochistan can not only mitigate the current crisis but also build a resilient and sustainable water management system for generations to come. The time to act is now, before the wells run dry and the land turns to dust. Balochistan is facing an existential threat that demands immediate attention: the rapid depletion of its subsoil water table. For years, the province has been grappling with water scarcity, but the continuous decline in groundwater levels has now reached a critical point. This alarming trend poses a severe risk to agriculture, livestock, and human settlements, which are the backbone of Balochistan's economy and society. If left unaddressed, this crisis could lead to irreversible environmental degradation, mass migration, and socio-economic collapse. It is high time for the provincial government, policymakers, and local communities to take urgent and sustainable measures to address this pressing issue. The primary cause of the falling water table in Balochistan is the over-extraction of groundwater. The province relies heavily on tube wells for irrigation and domestic use, with little to no regulation on their installation or operation. Farmers, desperate to sustain their crops in the face of erratic rainfall and prolonged droughts, have been drilling deeper and deeper into the earth to access water. This unchecked exploitation has led to a dramatic drop in the water table, with some areas reporting a decline of up to 10 feet per year. Additionally, climate change has exacerbated the situation, with rising temperatures and reduced precipitation further straining the already scarce water resources.

The consequences of this crisis are far-reaching. Agriculture, which accounts for a significant portion of Balochistan's economy, is under severe threat. Crops like apples, grapes, and almonds, which are the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 (2) Dated: 27 FEB 2025 Page No. 27

pride of the province, require substantial amounts of water, and their yields are declining as water becomes scarcer. Livestock, another critical sector, is also suffering, as pastures dry up and water sources vanish. Rural communities, already marginalized and impoverished, are bearing the brunt of this crisis, with many forced to abandon their homes in search of water and livelihood opportunities. To tackle this crisis, Balochistan must adopt a multi-pronged approach that focuses on both immediate relief and long-term sustainability. First and foremost, the provincial government must enforce strict regulations on groundwater extraction. This includes licensing and monitoring tube wells, setting limits on water usage, and penalizing violations. While such measures may face resistance from local communities, awareness campaigns and incentives for compliance can help ease the transition. Balochistan must invest in alternative water sources and conservation techniques. Rainwater harvesting, for instance, can be a game-changer in a region where rainfall, though scarce, often goes unutilized. Building small dams, check dams, and recharge wells can help capture and store rainwater, replenishing the groundwater table. Similarly, the adoption of drip irrigation and other water-efficient farming practices can significantly reduce water wastage in agriculture. Province must prioritize afforestation and the restoration of natural ecosystems. Forests and vegetation play a crucial role in maintaining the water cycle, and their destruction has contributed to the current crisis. Large-scale tree plantation drives, particularly in watershed areas, can help improve groundwater recharge and reduce soil erosion.

Balochistan must leverage modern technology to manage its water resources more effectively. Geographic Information System (GIS) mapping and remote sensing can help identify areas with the highest water stress and guide targeted interventions. Additionally, the government should collaborate with research institutions and international organizations to develop innovative solutions tailored to the province's unique challenges. Addressing the water crisis requires a collective effort. Local communities must be actively involved in water management initiatives, and traditional knowledge should be integrated with modern practices. Education and awareness programs can empower people to become stewards of their environment, fostering a culture of conservation and sustainability.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 FEB 2025 Page No. 29

کیا گوادر واقعی گیم چینجر ہے؟

گوادر کی اہمیت کیا ہے؟ کیا یہ واقعی ایک ایسا منصوبہ ہے جسے گیم چینجر کہا جا سکتا ہے؟ افغانستان کے حوالے سے جو حضرات پاکستان کے سٹریٹیجک ڈیپتھ کے تصور پر گرہیں لگاتے تھے، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ گوادر پاکستان کی بحری سٹریٹیجک ڈیپتھ کی ایک شاندار علامت بھی ہے۔ پاکستان کی تجارت کا قریب 95 فیصد انحصار سمندری راستے پر ہے اور اس کے لیے ہمارے پاس اب تک صرف کراچی تھا۔ کراچی کا معاملہ یہ ہے کہ تھوڑی سی تناؤ کی پیدا ہوتی ہے اور بھارت کی جانب سے اس کی سمندری ناکہ بندی کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ خطرہ کسی مفروضے پر مبنی نہیں تھا۔ ماضی میں کئی بار ایسا ہوا کہ باہمی تعلقات میں تناؤ آیا اور بھارت کی جانب سے سمندری ناکہ بندی کی دھمکیاں آنے لگیں۔ کچھ مواقع پر باقاعدہ اس ضمن میں بھارتی بحریہ بروئے کار بھی آئی۔ ایک بار تو پاکستان کو بھی یہ جوابی دھمکی دینا پڑی کہ بھارت نے اگر یہی سلسلہ جاری رکھا تو جوابی کارروائی کے طور پر وہ بھی اپنے نزدیک ترین بھارتی بندرگاہ 'کانڈلا' کو نشانہ بنائے گا۔

گوادر کی صورت حال مختلف ہے۔ گوادر کراچی سے 257 ناٹیکل میل کے فاصلے پر ہے۔ یعنی قریب 475 کلومیٹر۔ یعنی یہ کسی بھی بھارتی مس ایڈونچر سے بچنے کے لیے پاکستان کو 475 کلومیٹر کی سٹریٹیجک ڈیپتھ فراہم کرتا ہے۔ یہ سٹریٹیجک ڈیپتھ معاشی بھی ہے اور دفاعی بھی۔ گوادر نہ صرف پاکستان کی معاشی شہ رگ کو بھارتی بحریہ سے محفوظ رکھتا ہے، بلکہ دفاعی طور پر بھی پاکستان کو سپیس فراہم کرتا ہے۔ جب دشمن سے آپ 475 کلومیٹر مزید دور ہو جائیں تو وہاں آپ کے معاشی مفادات نسبتاً زیادہ محفوظ ہوتے ہیں اور آپ کی جواب آں غزل کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔ کسی جارحیت کی صورت میں آپ کو کچھ وقت بھی مل جاتا ہے۔ گوادر کی شکل میں پاکستان کے پاس ایک نیا معاشی مرکز ہوگا جو بھارت کے کسی ممکنہ مس ایڈونچر کے خطرے سے خاصا دور ہوگا۔

پھر یہاں چین کی موجودگی اور اس کے معاشی امکانات کا بھی ایک ایسا پہلو ہے جو سدِ جارحیت کا کردار ادا کرے گا۔ بھارت کو بخوبی علم ہوگا کہ یہاں کوئی ایڈونچر، صرف پاکستان کے نہیں، بلکہ چین کے مفادات پر بھی حملہ تصور ہوگا۔

گوادر جس طرح پاکستان کے لیے کراچی سے جڑے سمندری خطرات کا شاندار متبادل ہے، اسی طرح وہ چین کے لیے آبنائے ملاکا سے جڑے سمندری خطرات کا بھی ایک بہترین متبادل ہے جہاں عالم یہ ہے کہ امریکی بحریہ تو موجود ہے ہی، فلپائن نے بھی امریکی میزائل نصب کر رکھے ہیں۔ امریکہ تو دور کی بات، کسی تنازعے کی صورت میں بھارت بھی اس پوزیشن میں ہے کہ چین کی سمندری سپلائی لائن کو معطل کر دے۔ کسی تنازعے کی شکل میں چین کی سپلائی لائف لائن متاثر ہو سکتی ہے۔

اس کے برعکس گوادر کا راستہ آبنائے ملاکا کی نسبت چین کے لیے مختصر بھی ہے اور محفوظ بھی (باوجود اس کے کہ کچھ قوتیں اسی کوشش میں ہیں کہ سی پیک کا یہ سارا راستہ محفوظ نہ رہنے دیا جائے)۔ چین کو بجائے ایک طویل ترین چکر کاٹ کر ادھر جانے کے گوادر ایک شاندار مختصر ترین راستہ فراہم کرتا ہے۔ یہ چیز نہ صرف پاکستان بلکہ سارے خطے کے استحکام کی علامت بن سکتی ہے۔ کیوں کہ جب معاشی مفادات جڑتے ہیں تو تلخیوں کے باوجود مختلف ملک ایک دوسرے سے اشتراک کار میں بندھتے چلے جاتے ہیں۔ یہ جو ہم بچپن سے پڑھتے آئے ہیں کہ پاکستان کا محل وقوع اسے غیر معمولی طور پر اہم بناتا ہے۔ گوادر کا نقشہ دیکھ لیا جائے تو سمجھ آتی ہے کہ اس کا مطلب کیا تھا۔ گوادر دنیا کے سب سے مصروف اور معتبر سمندری راستے پر واقع ہے۔ یہ مشرق وسطی، جنوبی ایشیا اور وسط ایشیا میں تجارتی رابطے کا محور و مرکز بنتا ہے۔ یہ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز کے دہانے پر واقع ہے۔ یہ واحد راستہ ہے جو چین کو بحر ہند تک براہ راست رسائی دیتا ہے۔ گوادر اس خطے میں معاشی امکانات کا ایک غیر معمولی مرکز بننے کی تمام صلاحیتیں رکھتا ہے۔

یہ ڈیپ سی پورٹ ہے۔ گہرے سمندر کی حامل۔ یہاں بڑے سے بڑا جہاز براہ راست آ کر لنگر انداز ہو سکتا ہے۔ ایسا نہیں کہ بڑا جہاز میلوں دور سمندر میں کھڑا کرنا پڑے اور اس سے چھوٹے جہازوں میں مال بھر بھر کر بندرگاہ پر لایا جائے۔ (کافی ممالک اس مسئلے کا شکار رہتے ہیں، لیکن گوادر اس مسئلے سے بے نیاز ہوگا)

چنانچہ آنے والے وقت میں یہ بہت بڑا معاشی مرکز بننے جا رہا ہے۔ اس کی اہمیت بیان کی چیز ہی نہیں، نقشہ سامنے رکھیے اور دیکھیے گوادر میں کتنے جہانِ معنی سمٹ آئے ہیں۔ سی پیک سے جڑے امکانات تو تھے ہی، سعودی عرب جیسے دیرینہ دوست کی سرمایہ کاری ان امکانات کو مزید روشن کرنے جا رہی ہے۔ سعودی عرب رکوڈک میں بھی سرمایہ کاری کر رہا ہے اور گوادر میں آئل ریفائنری میں بھی 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے جا رہا ہے۔ یہ وہ معاشی پہلو ہیں جو اس خطے کی معاشی و تزویراتی صورت بدل کر رکھ دیں گے۔ خود بلوچستان کے لیے معاشی ترقی کا ایک جہان تازہ آباد ہو رہا ہے۔

بلوچستان میں ہماری طرز حکومت کی اپنی فالٹ لائنز بھی یقیناً موجود ہوں گی لیکن بنیادی طور پر امکانات کی یہ دنیا ہے، جسے سبوتاژ کرنے کے لیے بلوچستان کو ایک میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ یہ لڑائی کچھ اور ہے اس کا عنوان کچھ اور ہے۔ سرِ آئینہ کچھ اور نقش ہیں، پسِ آئینہ کچھ اور صورتیں ہیں۔ اس بدلتے ماحول سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ بلوچستان میں صورت حال بہتر کی جائے۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کا معاملہ محض امن عامہ کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک ہمہ جہت مسئلہ ہے اور اس کا حل بھی ہمہ جہت ہی ہوگا۔

بلوچستان میں اہل سیاست کو آگے آنا ہوگا اور انہیں سپیس دینا ہوگی۔ یہاں تعلیم اور معیشت کے حوالے سے کچھ آؤٹ آف دی باکس سوچنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں نوجوانوں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ان کے لیے معاشی امکانات اور تعلیم کے مواقع پیدا کرنا از حد ضروری ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف پوری قوت سے کارروائی ہونی چاہیے لیکن بلوچستان کے سماج کو مرہم کی ضرورت ہے۔ یہ مرہم بلوچستان اور پاکستان کی ترقی کے اولین نقوش میں شمار ہوگا۔

ہم دوراہے پر کھڑے ہیں، امکانات اور خدشات کا ایک جہان ہمارے سامنے ہے۔ یہ فیصلہ اب ہم نے کرنا ہے کہ ہمارا انتخاب کیا ہے۔ وہی چارلس ڈکنز والی بات کہ:

It was the best of times, it was the worst of times

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 FEB 2025

Page No. 23

نئے صوبوں کی ضرورت

کنور دلشاد

ملک عزیز کے داخلی حالات کی بات کریں تو اس وقت بلوچستان اور خیبرپختونخوا شدت پسندوں کے نشانے پر ہیں۔ سکیورٹی اداروں کی کارروائی کے نتیجے میں یہ عناصر کچھ وقت کے لیے پسپائی اختیار کرنے کے بعد پھر سے اپنی مذموم کارروائیاں شروع کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ ان صوبوں کے دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کی محرومیوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان دور افتادہ اور بنیادی سہولتوں سے محروم علاقوں کا انفراسٹرکچر بہتر کر اور وہاں بنیادی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنا کر بھی ان شدت پسندوں کی حمایت ختم کی جا سکتی اور انہیں شکست دی جا سکتی ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو ملک میں نئے صوبوں کا قیام ریاست کے مفاد میں ہے۔

ایک وقت تھا کہ ون یونٹ کو ملکی سلامتی کے لیے ناگزیر خیال کیا جاتا تھا لیکن پھر جنرل یحییٰ خان ذوالفقار علی بھٹو اور شیخ مجیب الرحمٰن کے دباؤ کی وجہ سے ون یونٹ کو ختم کر کے پانچ صوبوں کا قیام عمل میں لائے۔ قبل ازیں صدر ایوب خان مارچ 1969ء کو گول میز کانفرنس میں متحدہ اپوزیشن کا نئے صوبوں کا مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر چکے تھے۔ ان کا موقف تھا کہ ون یونٹ کو ختم کیا جائے گا تو قومی وحدت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ نوابزادہ نصراللہ خان بھی ون یونٹ کے حامی تھے۔ وہ مشرقی پاکستان کی سیاسی صورتحال اور شیخ مجیب الرحمٰن کے مکروہ عزائم سے باخبر تھے' لیکن پھر جنرل یحییٰ خان نے مارشل لاء آرڈر کے تحت ون یونٹ ختم کر دیا۔ کاش وہ اُس وقت مشرقی پاکستان میں دو صوبے بنا دیتے تو مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن کی سیاسی طاقت ختم ہو جاتی۔ خیر جب پانچ جولائی 1977ء کو جب جنرل ضیاالحق نے اقتدار سنبھالا تو ملک کے ممتاز دانشوروں ظفر انصاری اور مجیب الرحمٰن شامی نے ملک میں سات صوبوں کی تشکیل کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ اس لیے حوالے سے ظفر انصاری صاحب نے ایک جامع رپورٹ بھی تیار کی تھی لیکن اُس وقت جنرل ضیاالحق کو چار گروہ گھیرے ہوئے تھے جس کے سرگروہ جنرل جیلانی تھے۔ انہوں نے جنرل ضیاالحق کو نئے صوبوں کے قیام کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا۔

جنرل جیلانی' جنرل کے ایم عارف' میجر جنرل عبداللہ اور چند ایک سیاسی رہنماؤں نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی سخت مخالفت کی جس کی وجہ سے جنرل ضیاالحق ملک میں مزید صوبے تشکیل دینے میں ناکام رہے اور ملک عدم سیاسی استحکام کا شکار رہا۔ نواب اکبر بگٹی' سردار عطاءاللہ خان مینگل اور نواب خیر بخش مری نے بھی ملک میں نئے صوبے بنانے کی شدید مخالفت کی تھی جبکہ پیر پگاڑا سندھ میں بھٹو کی مقبولیت ختم کرنے کیلئے مزید صوبے بنانے کے حامی تھے۔ ایم کیو ایم نے بھی اس حوالے سے جنرل ضیاالحق کیلئے کافی مشکلات پیدا کیں۔

12 اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف نے اپنی پہلی تقریر میں ملک کی بگڑتی ہوئی سیاسی صورتحال کو کنٹرول کرنے کیلئے ملک میں سات صوبے بنانے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ غالباً جنرل تنویر نقوی نے اس تجویز کو حکومت کے روڈ میپ کا حصہ بھی بنالیا تھا لیکن جنرل تنویر نقوی نے نئے صوبوں کے قیام کی تجویز سے پہلے ملک میں لوکل گورنمنٹ سسٹم بحال کرانے کیلئے کام شروع کر دیا۔ انہوں نے ملک بھر میں ناظمین کو بااختیار بنا دیا اور ڈویژنز ختم کر دیے۔ لوکل گورنمنٹ سسٹم کی بحالی میں دانیال عزیز نے جنرل تنویر نقوی کے دستِ راست کا کردار ادا کیا۔ اُس لوکل گورنمنٹ سسٹم کیلئے قانون سازی بالخصوص آئین کے آرٹیکل 141(A) کی تیاری کیلئے چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالقدیر چوہدری نے مجھے نامزد کیا تھا۔ اس لوکل گورنمنٹ سسٹم کے تحت ملک میں انتخابات کا سلسلہ 31 دسمبر 2000ء سے شروع ہوا اور اگست 2001ء تک مکمل ہوا۔ مقامی حکومتوں کی مدت ختم ہونے کے بعد جولائی 2006ء میں دوبارہ لوکل گورنمنٹ کے انتخابات ہوئے' لیکن فروری 2008ء میں ملک میں عام انتخابات کے انعقاد اور ستمبر 2008ء آصف علی زرداری کے صدر منتخب ہونے کے بعد لوکل گورنمنٹ سسٹم کو لپیٹ دیا گیا۔ بعدازاں 2015ء میں ملک میں مقامی حکومتوں کے انتخابات ہوئے لیکن مقامی حکومت کے نمائندگان کو اختیار تفویض نہ کیے گئے۔ بعدازاں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کی روشنی میں 2017ء میں پنجاب میں لوکل گورنمنٹ کے انتخابات کرائے گئے جسے نومبر 2018ء میں پی ٹی آئی حکومت نے غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر کالعدم قرار دے کر مقامی حکومتوں کا خاتمہ کر دیا جس کے بعد آج تک پنجاب میں بلدیاتی انتخابات نہیں ہو سکے۔ الیکشن کمیشن کی کوششوں سے خیبرپختونخوا' بلوچستان اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کروا دیے گئے ہیں لیکن پنجاب میں اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ابھی تک نہیں ہو سکے ہیں۔

ملک میں نئے صوبوں کا قیام اس لیے بھی بہت ضروری ہے کہ موجودہ صوبے رقبے اور آبادی کے لحاظ سے بہت بڑے ہیں جس کی وجہ سے انتظامی امور خوش اسلوبی سے انجام دینا بہت مشکل ہے۔ بلوچستان کا رقبہ دنیا کے 172 ممالک سے زیادہ ہے۔ آبادی کی بات کریں صرف پنجاب کی آبادی کئی ملکوں کی مجموعی آبادی سے زیادہ ہے۔ سندھ اور خیبرپختونخوا کی بھی یہی صورتحال ہے۔ یہاں یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ وہی ملک پُرسکون' خوشحال اور محفوظ رہتے ہیں جہاں اختیارات اور وسائل کو مرکز میں جمع کرنے کے بجائے صوبائی یونٹس کو بااختیار اور مضبوط بنایا جائے' عوام کی محرومیوں میں کمی کی جائے اور لوگوں میں سینس آف اونرشپ یعنی مالک ہونے کا احساس اور اعتماد پیدا کیا جائے۔ اس لیے نئے صوبائی یونٹ بنانے میں ذرا تامل نہیں کرنا چاہیے۔ یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ اگر ایک نیا صوبہ بنا دیا تو پھر اور بھی بنانے پڑیں گے۔ دیکھنا صرف یہ ہے کہ نئے صوبوں کا مطالبہ جہاں سے کیا جا رہا ہے' وہ کس حد تک درست اور وزنی ہے۔

ملک میں بڑھتے انتظامی مسائل اور بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں بڑھتی شدت پسندی کے پیش نظر نئے صوبے بنانے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ملک میں 15 سے زائد صوبے بنانے کی گنجائش ہے۔ بھارت میں اس وقت 28 صوبے (ریاستیں) ہیں۔ بھارتی آئین میں نئے صوبے بنانے کا طریقہ بڑا ہی آسان ہے۔ بھارت میں یہ کام حلقہ بندی کمیشن کی ذمہ داری ہے جو الیکشن کمیشن آف انڈیا سے علیحدہ ایک خودمختار کمیشن ہے۔ بھارت میں صوبائی حکومت کے ارکان حلقہ بندی کمیشن میں جا کر نیا صوبہ بنانے کی تجویز دیتے ہیں۔ کمیشن یہ جائزہ لیتا ہے کہ اس سے کیا فوائد حاصل ہوں گے' اس پر غور و خوض کرنے کے بعد کمیشن مرکز کو اپنی سفارشات بھیجتا ہے اگر وہ یہ سمجھیں کہ اس کی واقعی ضرورت ہے تو نیا صوبہ تشکیل پاتا ہے۔ مگر پاکستان میں یہ ایک مشکل ترین مرحلہ ہے جو آج تک طے نہیں کیا جا سکا۔ پاکستان کی بات کریں تو یہاں ہر ڈویژن کو صوبہ بنانا تو مشکل ہو گا لیکن اگر یہ معاملہ مرحلہ وار طے کیا جائے تو کوئی راہ نکالی جا سکتی ہے۔ اگر ملک میں 15 صوبے بنا کر عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کی جائیں' انہیں گڈ گورننس کا عملی ثبوت پیش کیا جائے تو عوام کو مزید صوبوں سے بھی انکار نہیں ہو گا۔ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کیلئے قانون سازی کرنے کیلئے آئین کے آرٹیکل ایک' 51 اور 106 میں ترامیم کرنا ہوگی جس کیلئے دو تہائی اکثریت کی شرط ختم کر کے سادہ اکثریت کا فارمولہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مضبوط بنانے کیلئے پرویز مشرف کے متعارف کرائے نظام کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ دانیال عزیز نے اس سسٹم پر بہت کام کیا تھا۔

میاں عامر محمود صاحب کی ملک میں نئے صوبے بنانے کی سوچ خوش آئند ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے ایک تفصیلی کانسپٹ پیپر بھی تیار کیا ہے جس سے نئے صوبوں کی تشکیل کے ضمن میں رہنمائی لی جا سکتی ہے۔

CamScanner